سیاست و معاشرت سے متعلق مصنف کے کالم بعدازاں کسی اور مجموعے میں شامل ہوں گے)۔

اس کتاب میں شامل ۱۷ مضامین ادب، تاریخ، تعلیم، خطاطی اور علومِ اسلامیہ کے مختلف اور متنوع پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں۔ بیش تر مضمون قلم برداشتہ لکھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں مگر ان میں بھی مصنف کا تحقیقی ذہن اور علمی رویّہ واضح طور پر نظر آتا ہے۔ کچھ مضامین جاپان کی نمایاں شخصیات پر ہیں، مثلاً پروفیسر سوزوکی تاکیشی جو اُردو کے ایک بڑے خدمت گزار تھے، جدید جاپانی ادب کے ایک رجحان ساز شاعر ہاگی وارسکوتارویا، جاپانی خطاط کوتشی ہونڈا اور سرراس مسعود وغیرہ۔ سرراس مسعود کے سفرِ جاپان، اسی طرح اُردو کا اوّلین سفرنامۂ جاپان اور سورج کو ذرا دیکھ جیسی کتابوں، پھر جاپان میں اُردو زبان، لسانیات، غالب اور اقبال کے تراجم جیسی تصنیفی کاوشوں کا ذکر ہے۔ جاپان میں اسلام اور دنیاے اسلام کے بارے میں مصنف کے بقول تحقیقی اور علمی کام جو اتفاقِ باہمی اور مشترکہ منصوبہ بندی کے ساتھ انجام دیے جارہے ہیں اس کی نظیر اسلامی دنیا میں بھی کہیں نظر نہیں آتی (ص ۱۵)۔ ایک مضمون میں یہ بتایا گیا ہے کہ پاکستان اور جنوبی ایشیا پر نہ صرف مضامین اور کتابوں کی شکل میں بلکہ جامعاتی تحقیق کے حوالے سے بھی قابلِ رشک کام ہو رہے ہیں۔ دو مضامین میں چین کے فرضی سفرناموں کا ذکر ہے۔ ایک مضمون میں معروف سیاح ابن بطوطہ کے سفرِ چین کے بارے میں بھی شبہہ ظاہر کیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر یہ مضامین اپنے موضوعاتی تنوع اور اندازِ بیان کی وجہ سے نہایت دل چسپ اور معلومات افزا ہیں۔ ہر سطح کے اساتذہ، صحافی اور میڈیا سے وابستہ خواتین و حضرات اگر اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو انھیں احساس ہوگا کہ وقت ضائع نہیں ہوا۔ (ر- ہ)

ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا مقدمہ، نصرت مرزا۔ ناشر: رابطہ پبلی کیشنز، ۱۰-۱۷- سیونتھ فلور، یونی شاپنگ سنٹر، صدر کراچی۔ فون: ۳۵۲۱۲۷۳۱-۰۲۱۔ صفحات: ۴۳۱۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

نصرت مرزا پاکستان کے ان نام وَر صاحبِ علم و صاحبِ درد کالم نگاروں میں شامل ہیں جو خونِ جگر میں انگلیاں ڈبو کر علمی، دینی اور تہذیبی مسائل کے بارے میں قوم کو شعور دیتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا مقدمہ، دردِ دل کے ساتھ لکھے جانے والے مضامین کی کتابی صورت